سفرِ آخرت کے راہی

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللھم اغفر للمؤمنین والمومنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنة القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس٥

شیخ الحدیث مولانا سید عبدالشکور الاثری رحمۃ اللہ علیہ جوار رحمت میں!

تمام دینی تعلیمی وعلمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین بلند پایہ استاد الحدیث حضرت علامہ مولانا سید عبدالشکور الاثری گذشتہ دنوں طویل علالت کے بعد داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. اللھم اغفر لہ وارحمہ

شاہ صاحب مرحوم نے جلال پور پیروالا (ضلع ملتان) سے سند فراغت حاصل کی۔ آپ کا شمار شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود جلال پوری کے معروف تلامذہ میں ہوتا ہے۔

جناب مولانا سید عبدالشکور مرحوم نے پوری زندگی دعوت وتبلیغ اشاعت اسلام درس وتدریس اور تصنیف وتالیف میں گزاری۔ آپ نے زندگی کا بیشتر حصہ جامع مسجد اہل حدیث باغ والی سانگلہ ہل میں بطور خطیب بسر کیا۔ انہوں نے مکتبہ اثریہ بھی قائم کر رکھا تھا جس کے تحت انہوں نے احادیث کی بڑی بڑی ضخیم کتب شائع کیں۔ یہ بہت بڑی خدمت تھی۔ اس کے ساتھ آپ نے جامعہ سلفیہ میں بھی بطور مدرس خدمات سرانجام دیں۔ آپ حدیث شریف کی معتبر کتاب جامع ترمذی کی تدریس فرماتے۔ آپ کی صحت بہت عمدہ تھی لہٰذا دوران تدریس آپ کی آواز پورے کلاس روم میں سنائی دیتی۔ آپ بہت صالح متقی اور ذکر وفکر کرنے والے تھے۔ انہوں نے متعدد تعلیمی اداروں میں تدریسی خدمات سرانجام دیں۔ جس میں جامعہ سلفیہ کے علاوہ مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ بنگلہ اور جامعہ محمدیہ مقام حیات سرگودھا شامل ہیں۔

29 اگست کو نماز عصر کے بعد شاہ صاحب کی ایک نماز جنازہ سانگلہ ہل میں ادا کی گئی جس میں علاقے کے افراد نے شرکت کی جبکہ دوسری نماز جنازہ ستیانہ بنگلہ میں ادا کی گئی اس میں بھی سینکڑوں علماء، شیوخ الحدیث، اہل حدیث جامعات کے اساتذہ وطلباء اور عوام شریک ہوئے۔ شاہ صاحب کی تدفین چک نمبر 336 ستیانہ بنگلہ میں کی گئی۔

ان کی وفات سے بلاشبہ بہت بڑا خلا پیدا ہوا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے۔ اور ان کی حسنات کو قبول فرمائے۔ اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

حافظ محمد اسلم امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث شارجہ حالت سجدہ میں انتقال فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون

تمام دینی اور جماعتی حلقوں میں نہایت حزن وملال کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ ممتاز عالم دین امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث شارجہ الشیخ حافظ محمد اسلم 03 ستمبر 2012 کو نماز مغرب کی ادائیگی کے دوران حالت سجدہ میں حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حافظ محمد اسلم مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد متحدہ عرب امارات میں بطور داعی مبعوث ہوئے اور بتیس سال یہ خدمت سرانجام دیتے رہے۔آجکل سالانہ تعطیلات پر وطن آئے ہوئے تھے۔اور چند دن قبل بیٹے کی شادی بھی کی۔اور 2 ستمبر 2012 بروز اتوار مرکزی جمعیت کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں بھی شریک ہوئے۔جس پر محترم حضرت الامیر اور جناب ناظم اعلی نے انہیں خوش آمدید کہا۔

آپ بہت معاملہ فہم، سنجیدہ اور صاحب بصیرت تھے۔کم گومگر خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے۔ صوم وصلاۃ کے پابند تھے۔دعوتی وتبلیغی کاموں کو بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے تھے۔مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ساتھ شروع سے وابستہ تھے۔اکابر اور قائدین کا احترام کرتے تھے۔

ان کی نماز جنازہ رات گیارہ بجے جامعہ سلفیہ میں حافظ مسعود عالم صاحب کی امامت میں ادا کی گئی۔لوگوں کی بڑی تعداد کے علاوہ علماء مشائخ نے بھی شرکت کی۔ان میں شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی، چودھری محمد یلیین ظفر، پروفیسر نجیب اللہ طارق، مفتی عبدالحنان، مولانا محمد یونس، مولانا عبدالوہاب روپڑی، مولانا عبدالغفار روپڑی بطور خاص شامل ہیں۔اس کے بعد آپ کی میت پنڈی گھیپ روانہ کردی گئی۔ان کی وفات پر ایک تعزیتی اجلاس بھی منعقد ہوا۔جس میں مرحوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔اور ان کی وفات کو ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا۔اجلاس میں تمام لواحقین کے ساتھ تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا گیا۔اور مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی گئی۔

پروفیسر علامہ ابراہیم خادم قصوری جوار رحمت میں

جماعتی حلقوں کی ایک غم ناک خبر یہ کہ جماعت اہل حدیث کے معروف خطیب، خوش نوا واعظ پروفیسر علامہ محمد ابراہیم خادم قصوری عارضہ جگر کے باعث 14 اگست 2012ء کی صبح اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔مرحوم مدرسہ عربیہ اسلامیہ محمدی مسجد برنس روڈ کراچی کے فضلائے کرام سے ایک تھے۔

ان کی عمر 56 سال تھی۔ وہ تحصیل علم کے بعد دعوت وتبلیغ کے میدان میں سرگرمی سے سرگرم عمل رہے۔ واعظ وتبلیغ کے ساتھ ساتھ وہ عرصہ 15 سال سے گورنمنٹ کالج حجرہ شاہ مقیم میں اسلامیات کے لیکچرار بھی تھے۔ انہوں نے مسک مدینہ' کنزالمکہ اور مقالات خادم قصوری' کتب تصنیف کیں۔ ان کی نماز جنازہ 15 اگست کی صبح کنگن پور ضلع قصور میں ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مولانا حاجی محمد اکبر سلیم بھی چل بسے

مولانا حاجی محمد اکبر سلیم الہ آباد رمضان المبارک میں عمرہ کی سعادت سے بہرہ مند ہونے سعودی عرب تشریف لے گئے تھے۔ وہیں روڈ ایکسیڈنٹ میں شدید زخمی ہوئے اور پھر جان کی بازی ہار گئے۔ مرحوم کا شمار ضلع قصور کے متحرک علماء میں ہوتا تھا۔ انہوں نے مختصر عرصے میں اپنے علاقہ میں جماعت اہل حدیث کی تعمیر وترقی میں خوب بڑھ چڑھ کر کام کیا اور مرکزی جمیعت اہل حدیث پاکستان کو تقویت پہنچائی۔ مرکز ابن الخطاب الاسلامی' کے نام سے انہوں نے لڑکوں کی تعلیم وتربیت کا ایک ادارہ بھی قائم کر رکھا تھا اور ہمہ تن اس کی تعمیر وترقی میں کوشاں رہتے۔ بلاشبہ علاقے میں ان کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ ابھی وہ جواں عمر تھے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی بال بال مغفرت فرمائے۔ اور انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے آمین۔

مولانا خالد سیف گکھڑوی کی وفات

مولانا خالد سیف گکھڑوی منڈی گکھڑ کے بزرگ اور معروف عالم دین تھے۔ وہ نہایت غیور اور مسلکی تڑپ رکھتے تھے۔ انہوں نے منڈی گکھڑ اور اس کے گردونواح میں مسلک ہل حدیث کے فروغ اور دفاع میں بے پناہ کام کیا' بالخصوص نوجوانوں کو مسلک اہل حدیث سے آشنا کرنے میں ان کی خدمات قابل ستائش ہیں' مولانا خالد سیف نے یکم ستمبر 2012 کو گکھڑ میں اچانک حرکت قلب بند ہونے سے وفات پائی اور اس سرزمین پر آسودہ لحد ہوئے اللہ تعالیٰ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے (آمین)

ادارہ جامعہ سلفیہ تمام مرحومین کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحومین کی بلندی درجات کے لیے دعا گو ہے اور اللہ تعالیٰ کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے جنۃ الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے۔ آمین (ادارہ)